



## سوال

(126) سیلاب میں ایک مردہ عورت کی نعش بہتی ہوئی آئی الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیلاب میں ایک مردہ عورت کی نعش بہتی ہوئی آئی جس کے ہندویا مسلمان ہونے کی کوئی علامت نہیں تھی۔ ہندو کہتے ہیں کہ یہ ہمارا مردہ ہے۔ اور مسلمان کہتے ہیں کہ ہمارا ہے۔ اس کی شناخت کیونکر ہوگی۔ اور نعش کو ہندو لیں یا مسلمان؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب اس عورت کی نعش میں کوئی ظاہری علامت اور قرینہ (ازجہت لباس وزیورات وتباہ شدہ سیلاب زدہ) مسلمان ہونے کا نہیں پایا جاتا تو اس کے پیچھے بڑھا فضول ہے۔ محض شبہ اور احتمال کی بنا پر اس کو مسلمان سمجھنے کے آپ مکلف نہیں ہیں۔ پس ایسی حالت میں اگر آپ اس پر نماز جنازہ نہ ادا کریں اور نہ اس کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کریں تو شرعی مواخذہ نہیں ہوگا۔

((ومن لا یدری انہ مسلم او کافر فان کان علیہ سیما المسلمین اوفی بقناع دار الاسلام یغسل والا فلا )) (محدث دہلی جلد نمبر ۹ ش نمبر ۵)

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 235

محدث فتویٰ